Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱؍

منگل

۲۶ محرم الحرام ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر:۔ عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۶ اخاء ۱۳۳۲ھ۔ ۶ اکتوبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۵۷

بلوکی ہیڈ اور سلیمانکی ہیڈ کو ملانے کا عظیم منصوبہ مکمل ہو گیا

لاہور ۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آبپاشی کے ذرائع کو ترقی دینے کے لئے پنجاب میں جو سکیمیں مکمل کی جا رہی ہیں۔ ان کے سلسلے میں بلوکی ہیڈ اور سلیمانکی ہیڈ کو ملانے کا عظیم منصوبہ مکمل ہو گیا ہے۔ اس پر ۲ کروڑ ۸۰ لاکھ کی لاگت آئی ہے۔ ایک اور منصوبے کے تحت دریائے چناب کے فاضل پانی کو دریائے راوی کے ذریعہ ستلج سے ملایا جائیگا۔ اس پر ۸ کروڑ پچاس لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔ ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۳ اکتوبر (بذریعہ ڈاک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بخار اور سینے میں درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں؛

تہران۔ ۵ اکتوبر کرنل زاہدی وزیر اعظم ایران نے ایک بیان میں کہا۔ اگر برطانیہ ہمارے حقوق کو تسلیم کرے۔ تو اس کے ساتھ سمجھوتہ ہونا قطعاً مشکل نہیں ہے۔ مجھے امید ہے کہ امریکہ سمجھوتہ کرانے میں بہت مدد دے سکتا ہے۔ امریکہ کے متعلق آپ نے کہا میں ایران اور امریکہ کے درمیان حقیقی بھائیوں کا سا تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں

روس کے پاس کافی تعداد میں ہائیڈروجن بم ہیں

واشنگٹن ۵ اکتوبر۔ محکمہ دفاع کے مشیر خاص آرتھر ایس فلیمنگ نے کہا ہے کہ روس کے پاس اتنی تعداد میں ہائیڈروجن بم موجود ہیں کہ وہ امریکہ کے شہروں پر اچانک بمباری کر کے انہیں صفحہ ہستی سے نابود کر سکتا ہے فلیمنگ کے اس بیان سے سرکاری طور پر اس امر کی پہلی بار تصدیق کی گئی ہے۔ کہ فی الواقعہ روس ہائیڈروجن بم بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے، اور اس کے پاس اتنے ہائیڈروجن بم موجود ہیں کہ وہ امریکہ کے شہروں پر حملہ کر سکتا ہے؛

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے دستور کے متعلق مجوزہ فارمولا متفقہ طور پر منظور کر لیا

کراچی ۵ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے آج اعلان کیا کہ ملک کی آئیندہ مجلس قانون ساز اور اس میں ملک کے مختلف حصوں کی نمائندگی کے متعلق ایک ایسا فارمولا طے کر لیا گیا ہے جس پر ہم سب متفق ہو گئے ہیں۔ چنانچہ مسلم لیگ پارلیمنٹری کے کسی ایک ممبر نے بھی اس کی مخالفت نہیں کی۔ آپ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ملک کے دو ایوان ہونگے ایوان بالا میں ۵۰ اور ایوان زیریں میں ۳۰۰ نمائندے ہونگے ایوان زیریں میں صوبوں کی نمائندگی کا تناسب یہ ہوگا۔ کہ مشرقی پاکستان ۱۶۵ پنجاب و ریاست بہاولپور ۷۵، صوبہ سرحد۔ سرحدی ریاستیں اور قبائلی علاقہ ۲۴، سندھ و ریاست خیرپور ۱۹ بلوچستان اور کراچی ۱۷۔ ایوان بالا میں ملک کو ۵ یونٹوں میں تقسیم کر کے ہر یونٹ سے ۱۰ نمائندے لئے جائینگے دونوں ایوانوں کو مساوی اختیارات حاصل ہونگے صدر مملکت کے انتخاب کے لئے دونوں ایوانوں کا مشترکہ اجلاس ہوا کرے گا۔ اختلاف رائے کی صورت میں بھی مشترکہ اجلاس کثرت رائے سے فیصلہ کیا کریگا۔ اگر کسی معاملہ میں تعطل پیدا ہو یا ملک کے استحکام کو خطرہ درپیش ہو تو صدر مملکت کو پارلیمنٹ توڑنے اور نئے انتخابات کرانے کا اختیار

قضیہ سویز کے آخری تصفیہ کے لئے دونوں فریق چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی آمد کے منتظر ہیں

آپ اس ہفتہ کے دوران میں کراچی سے قاہرہ ہوتے ہوئے نیو یارک جائینگے

لندن ۵ اکتوبر۔ "ڈان" کا نامہ نگار خصوصی مقیم لندن رقمطراز ہے۔ کہ جہاں تک تفصیلات کا تعلق ہے بعض امور کے بارے میں مصری اور برطانوی نمائندے سمجھوتے پر پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں یہ امور زیادہ تر اس بات سے تعلق رکھتے ہیں کہ آیا انخلاء افواج کے بعد برطانیہ کے فنی ماہرین فوجی وردی پہن سکیں گے یا نہیں۔ وہ اب وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ جو اس ہفتہ کے دوران میں کراچی سے نیو یارک جاتے ہوئے قاہرہ پہنچنے والے ہیں۔ آج سے دو ماہ قبل فریقین کو ایک دوسرے کے قریب تر لانے میں وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور پاکستانی ناظم الامور مقیم قاہرہ مسٹر طیب حسین نے جو نمایاں حصہ لیا تھا اس کی اہمیت اور افادے کے دونوں فریق معترف ہیں۔ آجکل یہاں عام خیال یہی ہے۔ کہ دونوں فریق چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی تشریف آوری پر اس بات کے خواہاں ہونگے کہ آپ اپنے اثر و رسوخ سے کام لیتے ہوئے اُن اختلافات کو دور کرنے میں امداد فرمائیں جو قضیہ سویز کے بارے میں ابھی تک تصفیہ طلب ہیں" (ڈان ۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں

سٹی مجسٹریٹ لاہور کا بیان

لاہور ۴ اکتوبر فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے کل چوک دال گراں کے واقعہ سے متعلق دس گواہوں کی شہادت قلمبند کی۔ ان میں سید حسنات احمد سٹی مجسٹریٹ لاہور بھی شامل تھے۔ سید حسنات احمد نے عدالت کو بتایا کہ یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ اس حادثے میں ایک چھوٹا لڑکا ہلاک ہوا۔ اور ایک بوڑھے رضا کار کی حمائل کو ٹھوکر ماری گئی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ "ایسا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا۔ اور نہ اس بارے میں کوئی الزام میرے نوٹس میں آیا"۔ گواہ پر میاں ممتاز محمد دولتانہ جماعت اسلامی کی طرف سے ان کے وکیلوں نے جرح کی (سید حسنات احمد سٹی مجسٹریٹ لاہور اور بعض دیگر گواہوں کے بیانات کل کی اشاعت میں مطالعہ فرمائیں)

تہران ۵ اکتوبر۔ مخالف پارٹی کے اخبار "دنیائے امروز" کو کل یہاں کلعدم کر دیا گیا۔ اس اخبار نے اپنی ایک گزشتہ اشاعت میں جنرل زاہدی کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی تھی۔ اس نے لکھا تھا کہ موجودہ پالیسی سراسر امریکہ کی حمایت پر مبنی ہے؛

ابراہیم عبد الہادی کی سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا

انقلابی عدالت نے ان کے برادر نسبتی لفٹنٹ کرنل اسماعیل کو بری قرار دیا

قاہرہ ۵ اکتوبر۔ مصر کے سابق وزیر اعظم ابراہیم عبد الہادی کو انقلابی عدالت نے جو موت کا حکم سنایا تھا حکومت مصر نے اسے عمر قید میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہیں عدالت مذکور نے غیر ملکی طاقتوں سے ساز باز کرنے اور فلسطین کی جنگ میں مصر کو شکست دلوانے کا مجرم قرار دیا تھا۔ ان کے علاوہ ایک اور مصری کو بھی غداری کے الزام میں موت کی سزا دی گئی تھی اسے بھی عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ عدالت نے پولیس کے افسر لفٹینٹ کرنل اسماعیل ملیجانی کو جو ابراہیم عبد الہادی کے برادر نسبتی ہیں بری قرار دے دیا ہے۔ ان کے خلاف ملک سے غداری کرنے کا الزام تھا۔ عدالت میں مصر کے بعض لیڈر بھی عنقریب عدالت کے سامنے پیش ہونے والے ہیں۔ ان میں مصر کے ایک اور سابق وزیر اعظم مصطفےٰ نحاس اور ایک سابق وزیر ابراہیم فراغ بھی شامل ہیں

تمام جنوبی کوریا میں آج ہندوستانی فوج کے خلاف مظاہرے کئے جائینگے

پوسان ۵ اکتوبر۔ ہندوستانی فوجوں کی فائرنگ سے بعض غیر کمیونسٹ قیدیوں کی ہلاکت کے خلاف کل تمام جنوبی کوریا میں مظاہرے کئے جائیں گے۔ اس سے قبل جنوبی کوریا کے قائم مقام وزیر خارجہ نے ایک بیان میں اس خیال کا اظہار کیا تھا کہ اگر ہندوستانی فوج نے اپنی کارروائیاں بند نہ کیں تو اسکے خلاف جنگ کرنی پڑے گی ان کے اس بیان سے جو نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اقوام متحدہ کی فوجیں تیار کھڑی ہیں۔ آج ہندوستانی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندوستانی فوج جنوبی کوریا کی ان دھمکیوں کو قطعاً خاطر میں نہیں لاتی؛ (مزید دیکھیں صفحہ ۵ پر)

ایک ارب ریال کے کرنسی نوٹ

تہران ۵ اکتوبر۔ اصل سکہ کی کمیابی کے باعث حکومت ایران نے ایک ارب ریال کی مالیت کے کرنسی نوٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے؛

صلاح الدین بجوش کی کابینہ عنقریب برطرف کر دی جائیگی

نیو یارک ۵ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز میں شمالی افریقہ کے ایک قوم پرور نمائندے نے کل یہاں بتایا کہ تونس میں عنقریب صلاح الدین بجوش کی کابینہ کو برطرف کر دیا جائے گا۔ اور وزارت عظمےٰ اب عبد العزیز جلالی کو پیش کی جائے گی؛

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۵ اخاء ۱۳۳۲ھش

جنت والے ہی کامیاب ہیں

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِھِمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَکُمْ وَلَا نُطِیْعُ فِیْکُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّکُمْ ط وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّھُمْ لَکٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَھُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا یَنْصُرُوْنَھُمْ وَلَئِنْ نَّصَرُوْھُمْ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ وقف ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَةً فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنَ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ ۝ لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بَاْسُھُمْ بَیْنَھُمْ شَدِیْدٌ ط تَحْسَبُھُمْ جَمِیْعًا وَّقُلُوْبُھُمْ شَتّٰی ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ۝ (سورہ حشر رکوع ۲)

ترجمہ: کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت اختیار کر رکھی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں سے جنہوں نے اہل کتاب میں سے کھلا کھلا کفر اختیار کیا ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم بھی تمہارے ساتھ ہی نکلیں گے۔ اور ہم تمہارے خلاف کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے۔ اور اگر تمہیں لڑائی میں گھسیٹا گیا۔ تو ہم ضرور تمہاری مدد کرینگے۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ ہرگز نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان کو لڑائی میں دھکیلا گیا۔ تو ہرگز ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر انہوں نے مدد کی تو ضرور شکست کھا کر پیٹھ پھیر لیں گے پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ بات یہ ہے کہ ان کے دلوں میں تمہارا رعب اللہ تعالےٰ کے رعب سے بھی زیادہ ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایسی قوم ہیں جو سمجھتی نہیں۔ وہ تم سے اے مخاطب اکٹھے ہو کر نہیں لڑیں گے۔ مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ خود ان کے درمیان باہم سخت لڑائی ہے۔ اے مخاطب تو شاید انہیں اکٹھا خیال کرتا ہے۔ حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں کرتی۔

اللہ تعالےٰ نے ان آیات مقدسہ میں کفار کے مختلف گروہوں کی حقیقی کیفیت سے پردہ اٹھایا ہے۔ اول میں یہ اصول بیان فرمایا ہے کہ حق کے مقابلہ میں جو گروہ اکٹھے ہوتے ہیں بظاہر تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بڑا اتحاد ہے۔ اگر انہوں نے ایک محاذ پر جمع ہو کر حق کا مقابلہ کیا۔ تو حق کے لئے واقعی کامیابی مشکل ہو جائے گی۔ کیونکہ ظاہرا اتحاد کی وجہ سے مخالفین کی جمعیت بہت بڑی نظر آتی ہے۔ اور دنیا کے عام اصول کے مطابق یہی نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔ کہ اتنی بڑی تعداد کا مقابلہ نہیں ہو سکے گا۔

اسلام کے مقابلہ میں ہر قسم کے لوگ اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ یہاں ایک واقعی مثال لے کر اللہ تعالےٰ جو حقیقت حال سے پورا پورا واقف ہے۔ اور جو باطن کے حالات بھی اسی طرح جانتا ہے جس طرح ظاہر کے۔ اپنے حبیب پاک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ان آیات میں کفار کے دو گروہوں کے بوقت ضرورت ایک دوسرے کی مدد کرنے کے گٹھ جوڑ کی بنیادی خامیوں سے آگاہ فرماتا ہے۔ اور بتاتا ہے کہ ان کے گٹھ جوڑ کی دراصل کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بے شک منافقین مدینہ نے کفار یہود کو یقین دلایا ہے کہ وہ ہر حال میں ان کا ساتھ دیں گے۔ اگر یہود کو شہر بدر ہونا پڑا۔ تو وہ خود بھی ان کے ساتھ برضامندی شہر بدر ہو جائیں گے۔ اور اگر جنگ ہوئی۔ تو وہ ان کے ساتھ ہو کر مسلمانوں کے خلاف لڑیں گے۔ مگر ان کے یہ وعدے بالکل جھوٹے ہیں۔ جو کچھ وہ آگے کرینگے وہ ہم خوب جانتے ہیں۔ اگر یہود کو شہر بدر کیا گیا۔ تو یہ ہرگز ان کے ساتھ شہر بدر نہیں ہوں گے۔ اور اگر انہیں لڑائی کرنی پڑی۔ تو یہ ہرگز ان کے ساتھ لڑائی میں شامل نہیں ہوں گے۔ ہم ان کے دلوں کا حال جانتے ہیں۔ بات دراصل یہ ہے کہ وہ پرلے درجے کے بزدل ہیں۔ انہیں اللہ تعالےٰ کا تو خوف نہیں مگر تمہارا رعب ان کے دلوں پر بری طرح بیٹھا ہوا ہے۔ اگر یہ لوگ اس بات کو سمجھ سکتے۔ تو وہ ایسا نہ کرتے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اس کی دلیل دیتا ہے۔ اور پیشگوئی فرماتا ہے۔ کہ یہ لوگ اکٹھے ہو کر اگر لڑے بھی تو بستیوں میں قلعہ بند ہو کر یا پس دیوار سے لڑیں گے۔ کھلے میدان میں آ کر نہیں لڑیں گے۔ جس کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ کہ وہ بھی تمہارے خلاف لڑنے والوں کے ساتھ ہو کر لڑ رہے ہیں۔ تاکہ اگر شکست ہو جائے تو وہ کہہ سکیں۔ کہ ہم تو لڑائی میں شامل نہیں تھے۔

دراصل منافقین کے دلوں کی یہی متذبذب کیفیت ہے جو ان کی بزدلی اور کمزوری کا پردہ چاک کر رہی ہے۔ اگر ان کو اپنے آپ پر بھروسہ ہوتا۔ اگر وہ دل سے کفار یہود کے مددگار ہوتے۔ اگر ان کو اپنی فتح کا یقین ہوتا تو وہ کھلے میدان میں آ کر لڑتے۔

یہی وجہ ہے کہ منافقین کی حالت کھلے کفار سے بھی بدتر ہوتی ہے۔ کفار کو اپنے موقف پر یقین ہوتا ہے۔ اس لئے اکثر کفار استقامت اور بہادری سے لڑتے ہیں وہ اپنے اصولوں پر خواہ وہ ہماری نظر میں کتنے ہی غلط ہوں پورا پورا ایمان رکھتے ہیں۔ اس لئے ان کے لئے اپنی جان تک لڑا دیتے ہیں۔ وہ قتل ہو جاتے ہیں۔ مگر کمزوری نہیں دکھاتے۔ اس کی مثال ابوجہل اور اس کے ساتھیوں میں ملتی ہے۔ جو جنگ بدر میں لڑ کر مارے گئے پھر یہود میں بھی ملتی ہے۔ جنہوں نے اپنے وطن مالوف کو چھوڑنا پسند کیا۔ مگر اپنے دین کو چھوڑنا پسند نہیں کیا۔ پھر ان میں سے بہت سے ایسے تھے جنہوں نے بڑی دلیری سے جان دی مگر اف تک نہ کی۔ چنانچہ بنی قریظہ نے حضرت سعدؓ بن معاذ کے فیصلہ کے آگے جنہوں نے یہود کی مسلمہ کتاب تورات کی شریعت کے مطابق فیصلہ دیا تھا سر تسلیم خم کر دیا مگر اپنے اصولوں کو نہیں چھوڑا۔ اور ہلاک ہو جانا پسند کیا۔ مگر منافقین دو دلے ہونے کی وجہ سے کسی اصول پر استقامت نہیں دکھا سکتے۔ ان کی بات بات میں تضاد ہوتا ہے۔ ان کی ہر حرکت ایک دوسرے کی نفی ہوتی ہے۔ جب ان کو نظر آتا ہے کہ دو متحارب فریقوں میں ایک فریق کامیاب ہو جائے گا۔ تو وہ بظاہر ان کے ساتھ مل جاتے ہیں۔ مگر ان کے دلوں میں اطمینان پھر بھی نہیں ہوتا۔ اس لئے ساتھ ہی ساتھ عمداً یا اضطراراً ان سے ایسی حرکات سرزد ہوتی رہتی ہیں کہ دونوں جوانب میں ان کی بے اعتباری ہو جاتی ہے۔ ایک طرف تو وہ ایک فریق کے ساتھ بظاہر پورے پورے متفق ہوتے ہیں۔ ان کی ہر بات کی تائید کرتے ہیں۔ بلکہ ان کی راہ نمائی تک کرتے ہیں۔ مگر دوسری طرف بزعم خود ایسی گنجائشیں بھی پیدا کرنے کی سعی کرتے جاتے ہیں۔ کہ اگر اس فریق کو ناکامی ہوئی تو وہ فوراً اپنا پینترا بدل لیں گے۔ مگر جیسا کہ ہم نے اوپر بتایا ہے۔ یہ ان کی نادانی اور خام خیالی ہوتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسروں کو فریب دے رہے ہیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو فریب دے رہے ہوتے ہیں۔ ان کی دو رخی چھپی نہیں رہ سکتی۔ اور ان کی اس بزدلی کی ان کو دوہری سزا ملتی ہے۔ کامیاب اور ناکامیاب دونوں فریق اپنے اپنے انداز میں ان کو سزا دیتے ہیں۔ کامیاب فریق انہیں اپنے مخالفین کا ساتھی سمجھ کر انہیں کے ساتھ انہیں سزا دیتا ہے۔ اور ناکام فریق ان کے چہروں سے منافقت کا نقاب پھاڑ کر انہیں "رسوا سر بازار" کے عذاب میں مبتلا کرتا ہے۔ مگر اکثر ان میں سے ایسے بے شرم اور ڈھیٹ ہو جاتے ہیں۔ کہ دونوں سزائیں بھگت کر بھی ڈٹے رہتے ہیں۔ یہ دراصل حقیقی سزا ہوتی ہے۔ کیونکہ اس طرح وہ دین و دنیا دونوں سے ہمیشہ کے لئے محروم ہو جاتے ہیں اور ختم اللہ علی قلوبھم کا مقام حاصل کر لیتے ہیں۔

چونکہ کفار سے منافقین کا حقیقی اتحاد نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ محض ان کے مخالفوں کی دشمنی کی وجہ سے ان سے ظاہرا اتحاد کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا اتحاد وہ نتائج پیدا نہیں کر سکتا۔ جو حقیقی اتحاد کے قدرتاً ہونے چاہئیں دونوں طرف خود غرضیاں کام کر رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے دونوں کے درمیان اس مصنوعی اتحاد کی سطح کے تلے تلے اختلافات کا ایک خوفناک سمندر موجزن ہوتا ہے۔ جو ذرا سا موقعہ پا کر سطح کو تہ و بالا کر دیتا ہے۔ جو دراصل ان کی اور ان کے ساتھیوں کی شکست کا قدرتی باعث بن جاتا ہے۔ اسی طرح دونوں ایک دوسرے کی شکست کا باعث بنتے ہیں۔ اس بات کو واضح کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ اپنے حبیب پاک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تسلی دیتا ہے۔ کہ تو ان کے ظاہری اتحاد اور معاہدوں اور قسموں کو نہ دیکھ۔ بلکہ ہم حقیقت حال کو جانتے ہیں۔ یہ جو تم کو اتحاد نظر آتا ہے یہ مصنوعی ہے۔ حالانکہ اندر ہی اندر تفریق و تشتت کی آگ سلگ رہی ہے۔ جو ذرا سی ہوا سے بھڑک اٹھے گی۔ اور دونوں کو جلا کر راکھ کر دے گی۔

تحسبھم جمیعًا و قلوبھم شتّٰی

تو سمجھتا ہے کہ وہ اکٹھے ہیں۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ اس لئے ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ لوگ بے عقل ہیں اور خود فریبی میں مبتلا ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالےٰ اسی قسم کے گزشتہ لوگوں کی طرف توجہ دلا کر ان کے انجام کا منظر دکھاتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

کَمَثَلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ قَرِیْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِھِمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ ۚ فَلَمَّا کَفَرَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ

(باقی صلیہ)

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

امریکہ کے مشہور دشمن اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے مبلغ اسلام امریکہ)

گذشتہ سے پیوستہ

امریکن اخباروں کے تبصرے

"Great is Mirza Ghulam Ahmad"

ڈوئی کی موت پر جو تبصرے امریکن پریس میں ہوئے۔ ان میں غالباً بوسٹن ہیرلڈ کا مضمون سب سے زیادہ مفصل اور اہم ہے۔ اس اخبار نے اپنے سنڈے ایڈیشن شائع کردہ مورخہ ۲۳ر جون ۱۹۰۷ء کا ایک پورا صفحہ اس پیشگوئی کی تفاصیل پر شائع کیا۔ اور اس کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کا بڑا عکس شائع کیا۔ اور مندرجہ ذیل دو جلی عنوانوں کے ساتھ مضمون کو شروع کیا۔

"Great is Mirza Ghulam Ahmad The Messiah"
Foretold Pathetic end of Dowie, And now He Predicts Plague, Flood and Earthquake"

"مرزا غلام احمد المسیح۔ ایک عظیم الشان شخص ہے آپ نے پہلے ڈوئی کی حسرت ناک موت کی پیشگوئی کی۔ اور اب پلیگ۔ طوفان۔ اور زلزلے کی خبر دیتے ہیں"

اخبار مذکور لکھتا ہے:۔

۲۳ر اگست ۱۹۰۳ء کو مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان انڈیا نے الگزینڈر ڈوئی موسوم بہ ایلیا سوم کی موت کی پیشگوئی کی۔ جو کہ اس مارچ میں پوری ہوگئی۔ اور اب مرزا غلام احمد صاحب آف قادیان انڈیا ۲۳ر جون کو یہ خبر دیتے ہیں۔ کہ

"اب اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ" آنے والے زلازل دنیا کی تاریخ میں اپنی مثال نہ رکھیں گے۔ حتیٰ کہ دنیا قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں ایک سخت قسم کی پلیگ ظاہر ہوگی۔" یہ سب اس لئے کہ میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے۔ ظاہر ہو گئے۔" آپ فرماتے ہیں۔ کہ "تم نوح کا زمانہ پھر سے دیکھو گے۔ اور لوط کے زلزلے کی تباہی تمہاری آنکھوں کے سامنے پھر جائیگی۔"

آپ کے پیرو کہتے ہیں۔ کہ آپ نے ڈوئی کو مباہلہ کے لئے بلایا تھا۔ اور اب آپ نے پنجاب اور دوسرے مقامات میں پلیگ کی خبر دی ہے۔"

اخبار مذکور لکھتا ہے:۔

"یہ ہندوستانی صاحب مشرقی دنیا کے مرغزاروں میں کئی برس سے مشہور ہیں۔ آپ کا دعویٰ یہ ہے۔ کہ آپ ہی وہ مسیح صادق ہیں۔ جو آخری زمانہ میں آنے والا تھا" اور یہ کہ خداتعالےٰ نے آپ کو اپنی تائید سے نوازا ہے۔ امریکہ میں آپ کا تعارف ۱۹۰۳ء میں ہوا۔ جبکہ آپ نے ڈوئی کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اب ڈوئی کی موت کے بعد آپ کی شہرت بہت بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ آپ نے نہ صرف ڈوئی کی موت کی پیشگوئی کی۔ بلکہ یہ بھی بتا دیا تھا۔ کہ وہ آپ کی زندگی میں مریگا۔ اور بڑی حسرت اور درد اور دکھ کے ساتھ مریگا۔"

اس وقت ڈوئی ۵۹ سال کا تھا۔ اور یہ نبی ۷۵ سال کا۔"

اس کے بعد مضمون نگار نے ڈوئی کے متعلق اشتہار ۲۳ر اگست ۱۹۰۳ء کا قریباً قریباً پورا پورا متن درج کیا ہے۔ اور اس کے بعد لکھتا ہے کہ

"ڈوئی نے پہلے تو اس مشرق بعید سے آنے والے چیلنج کو کوئی پبلک توجہ نہ دی۔ مگر ۲۶ر ستمبر ۱۹۰۳ء کو اس نے شہر صیہون کے اخبار میں کہا لوگ بعض دفعہ مجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہ تم نے اس بات کا یا اس بات کا جواب دے دیا ہے۔ کہ نہیں؟ جواب؟ کیا تم یہ سمجھتے ہو۔ کہ میں ان مچھروں اور مکھیوں کا جواب دیتا رہوں گا۔ اگر ان پر اپنا قدم بھی رکھ دوں تو ان کی زندگی کو کچل کر رکھ دوں۔ مگر میں تو انہیں اڑ جانے اور زندہ رہنے کا موقعہ دیتا ہوں۔"

صرف ایک دفعہ اس نے اس امر کا اظہار کیا۔ کہ گویا وہ مرزا غلام احمد صاحب کے وجود سے متعارف ہے۔ اس نے مرزا صاحب موصوف کے متعلق "بیوقوف محمدی مسیح" کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۳ء کو لکھا:۔

"اگر میں خدا کا پیغمبر نہیں ہوں۔ تو پھر دنیا کے تختہ پر کوئی بھی خدا کا پیغمبر نہیں۔"

پھر ماہ جنوری (۱۹۰۴ء) میں اس نے لکھا:۔

"میرا کام یہ ہے۔ کہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب سے لوگوں کو لاؤں۔ اور اس صیحون کے شہر اور دوسری صیحونی بستیوں میں بسا دوں۔ حتیٰ کہ محمڈن لوگ بالکل بہہ جائیں .... خدا ہم کو وہ قوت جلد عطا کرے۔"

اس پر مرزا صاحب نے اس کو چیلنج کیا۔ کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہو۔ وہ دوسرے کی زندگی میں تباہ ہو جائے۔

ڈوئی ایسی حالت میں مر گیا۔ کہ اس کے دوست اس کو چھوڑ چکے تھے۔ اور اس کی جائیداد تباہ ہو چکی تھی۔ اس کو فالج اور دیوانگی کا حملہ ہوا۔ اور وہ ایسی حالت میں ایک دردناک موت مرا۔ کہ اس کا صیحون اندرونی تفرقات سے پارہ پارہ ہو چکا تھا۔

اب مرزا صاحب جرأت کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ وہ اپنے چیلنج یا پیشگوئی میں جیت گئے ہیں۔ اور ہر طالب حق کو اس سچائی کی قبولیت کی طرف بلاتے ہیں۔ جس کا انہوں نے اعلان کیا تھا۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ مصیبت جو مسٹر ڈوئی پر پڑی۔ وہ خدائی انتقام اور خدائی فیصلہ ہے۔

مرزا صاحب کا ایک پیرو کہتا ہے:۔

"جب ہم ڈوئی کی زندگی کے حالات پیش کرتے ہیں۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ایک شکست خوردہ دشمن کی حالت پر خوش ہیں۔ ایسا خیال ہمارے دماغوں سے بہت دور ہے۔ ہم تو صرف سچائی کی اور اس کو پھیلانے کی خاطر ان حقائق کو منظر عام پر لاتے ہیں۔ اسلام کا مقدس مذہب بیشک ہمیں یہ سکھاتا ہے۔ کہ ہم مرنے والے کے عیوب بیان نہ کریں۔ مگر اس کا یہ مطلب بھی نہیں۔ کہ ہم ان عیوب کو اس وقت چھپائیں۔ جبکہ ان کا اظہار مفادِ عامہ کے لئے ہو۔ اور اس سے انسانیت صداقت اور خداتعالےٰ کو فائدہ پہنچتا ہو۔"

ان تمام نتائج پر مرزا صاحب کے پیرو ایک ایسے یقین کے ساتھ پہنچتے ہیں۔ جس سے ایک ایمان کا اظہار ہوتا ہے۔ یا کم از کم اس تاثر کا کہ ان کی پیشگوئی سچی نکلی۔ پیرو مزید لکھتا ہے:۔

"ڈوئی کے سر پر تباہی لانے میں اور بالآخر درد اور دکھ کے ساتھ اسکی بے وقت موت لانے میں خداتعالےٰ نے عین اس طرح اپنا فیصلہ دیا ہے۔ جس طرح کہ تین چار سال قبل اس نے اپنے مرسل کو خبر دی تھی۔"

اخبار مذکور اس کے بعد حضور اقدس کی پیشگوئی متعلقہ پلیگ کا مختصراً ذکر کرتا ہے۔ اور اس کے بعد لکھتا ہے۔ کہ آئندہ آنے والی تباہیوں کے متعلق یہ ہندوستانی بزرگ کہتے ہیں:۔

"یاد رہے۔ کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو۔ کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ اور ایشیا میں بھی آئے۔ ایسا ہی اور بھی زلزلے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں سے قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ اور زمین پر اس قدر تباہی آئے گی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اس قدر موت ہوگی۔ کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ ...... اور بہتیرے نجات پائیں گے۔ اور بہتیرے ہلاک ہوں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں۔ بلکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ دروازہ پر ہیں۔ کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے تا اگر میں نہ آیا ہوتا۔ تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی، پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے۔ ظاہر ہو گئے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا:۔ وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے۔ اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں۔ ان پر رحم کیا جائیگا۔ کیا تم خیال کرتے ہو۔ کہ تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو۔ ہرگز نہیں یہ مت خیال کرو۔ کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے۔ اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں۔ کہ شاید تم ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں۔ اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ"

اخبار مذکور نے مذکورہ بالا اقتباس غالباً اس اعلان کے ملخص کے طور پر دیا ہے۔ جو حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶-۲۵۷ پر مندرج ہے۔ اس اخبار نے تو اس پیشگوئی کا نوٹس ڈوئی کی موت کے بعد لیا۔ مگر امریکہ میں ایسے اخبار اور رسائل بھی تھے۔ جنہوں نے ۱۹۰۳ء میں اس پیشگوئی کی اشاعت پر اس کا ذکر اپنے صفحات میں کیا۔ مثلاً پائلٹ فائینڈر واشنگٹن نے ۲۷ر جون ۱۹۰۳ء کی اشاعت میں لکھا:۔ "مرزا غلام احمد آف انڈیا ایک مسلمان ہیں۔ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں۔ کہ وہ مسیح موعود ہیں اور

[illegible]

اعقل و توکل

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت تبلیغ)

جس طرح اکثر اسلامی اصطلاحات کے صحیح مفہوم کو بگاڑ کر ان کے نہایت بھونڈے معانی کئے گئے ہیں۔ ایسا ہی مسئلہ توکل کا بھی حال ہوا ہے۔ اس کے معنے عام طور پر یہ سمجھے جاتے ہیں۔ کہ اسباب کو ترک کر کے دوسروں کے دست نگر ہو بیٹھو۔ جو کچھ بھی اس کا مفہوم عام طور پر لیا جاتا ہے اس کا نتیجۃً یہی خلاصہ ہے۔ حالانکہ حقیقت میں اس کا مفہوم اس کے بالکل خلاف ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دو لفظوں میں واضح کر دیا تھا۔ اعقل و توکل۔ تم اپنے اونٹ کے زانو باندھو اور پھر توکل کرو۔ یہ آپ نے اس بدوی کو فرمایا تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے آیا تھا۔ اور اس خیال سے کہ وہ ایک نبی کو ملنے آیا ہے اس کا اونٹ کھویا نہیں جائے گا۔ اس نے اسے بغیر باندھے یونہی چھوڑ دیا تھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت فرمایا۔ کہ تمہاری اونٹنی کہاں ہے۔ تو اس نے اپنے اس خیال کا اظہار کیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خیال کی غلطی کو ان الفاظ میں بیان فرمایا۔ کہ توکل اسباب کے چھوڑنے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ اسباب کے اختیار کرنے کے بعد ایک اور دوسری حالت کا نام ہے جو اسباب سے بالاتر ہے۔ اور جس حالت کا انسان کے نفس میں پیدا ہونا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ اس کے لئے۔ اسباب کا اختیار کرنا ضروری ہے۔

اب اگر ایک طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو دیکھیں اور دوسری طرف توکل کے مروجہ مفہوم پر نظر کریں۔ تو ان دونوں کے درمیان زمین و آسمان کا فرق نظر آئے گا۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ جب کوئی قوم تنزل کرتی ہے۔ تو اس کی ہر معنوی اور مادی حالت میں ایک ایسا تغیر واقع ہوتا ہے۔ جو پہلی ترقی یافتہ حالت کے بالکل برعکس ہوتا ہے اعتقادات بھی اس قانون الٰہی سے مستثنیٰ نہیں۔ ان کے الفاظ تو وہی رہیں گے۔ مگر ان کے معنوں اور مفہوم میں ایک معکوس انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ اصل مفہوم کچھ ہوگا اور حالتِ تنزل میں کچھ اور ہو جائے گا۔ جب کہ آج کل ہمیں یہ نظارہ اسلامی اصطلاحات کے متعلق عقائد کی جانچ پڑتال میں دکھائی دیتا ہے۔ کہ تقریباً سب کی اصل صورت و شکل کو مسخ کر دیا گیا ہے اور ان کے وہ مفہوم لئے جاتے ہیں جن سے فطرتِ سلیم منقبض ہو جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک یہ بھی بہت بڑا احسان عالم اسلامی پر ہے۔ کہ آپ نے ان تمام عقائد اور اصطلاحات کو اپنے اصل معانی اور مفہوم کی طرف لوٹا کر ان کو خوبصورت بنا دیا ہے۔ اور یہ مسئلہ توکل بھی آپ کے زیر احسان ہے۔ کہ اس کی حقیقت کو آشکار کیا ہے۔ جو کچھ بھی خیالات میں اس مسئلہ کے متعلق ظاہر کروں گا۔ وہ سب میرے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی فیضان کے ترشحات سے ہی ہوگا۔ نہ کوئی اپنی پونجی۔ اور جو کچھ لکھوں گا وہ وہ ہوگا۔ جس کو میں نے اپنی زندگی میں پرکھا ہے۔ اور جس کا احساس میرے دل پر اس طرح غالب ہے۔ جس طرح کہ غم و سرور کی کیفیات اپنی اپنی گھڑیوں میں انسانی قلب پر غالب ہو کر جتلاتی ہیں۔ کہ وہ کیا کیفیات ہیں۔

میں نے اپنی عملی زندگی میں بار بار یہ آزما کر دیکھ لیا ہے۔ کہ توکل کا مقام اسباب کو ترک کرنے کا مقام نہیں۔ بلکہ اسباب کو پورے طور پر احاطہ کر لینے کا مقام ہے۔ اور یہ بھی دیکھا ہے کہ اگر اسباب اختیار کرنے کے بعد توکل کا مقام نہ ہو۔ تو وہ اسباب سارے کے سارے کئی ایک پہلوؤں سے خطرے میں رہتے ہیں۔ نیز یہ بھی دیکھا ہے کہ توکل انسان کا ایک فطری تقاضا ہے۔ جو کسی نہ کسی طرح اپنی جھلک انسان کے مختلف حالات میں دکھاتا رہتا ہے۔ خواہ وہ اس کا ارادہ کرے یا نہ کرے۔ یا خواہ اسے اس کا احساس ہو یا نہ ہو۔ یہ تین باتیں ہیں جو میں نے توکل کے متعلق خود اپنے اوپر وارد ہوتی دیکھی ہیں۔ اور جن کے شیریں ثمرات کو میں نے چکھا ہے اور میری دلی خواہش ہے کہ احباب بھی اس کا تجربہ کریں۔ اور اس مضمون کو ذرا غور سے اور سمجھ کر پڑھیں۔ اب میں اس مجمل بیان کی تفصیلات کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

انسان جب کسی مقصد کے لئے اسباب مہیا کر لیتا ہے۔ تو وہ دو حالتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ ایک تو یہ کہ وہ کامل وثوق سے نہیں کہہ سکتا۔ کہ اس نے تمام کے تمام وہ اسباب اپنے ہاتھ میں لے لئے ہیں۔ جو اس کے مقصد کے پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ دوسرے وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان اسباب کے تخالف کوئی اور اسباب نہیں ہیں۔ جو ان اختیار کئے ہوئے اسبابوں کو معہ اس مقصد کے ملیامیٹ کر دیں۔ مثلاً ایک شخص سفر کو نکلتا ہے۔ اور اس کا گذر ایک ایسے مقام سے ہوتا ہے۔ جو چوروں اور درندوں کے خطرہ سے خالی نہیں وہ اس کے لئے اسباب اختیار کرتا ہے۔ گھوڑا لیتا ہے زادِ سفر لیتا ہے۔ اور ہر قسم کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر چل پڑتا ہے۔ اور پوری پوری احتیاط کر لیتا ہے۔ وہ ہر وقت چوکس بھی رہتا ہے۔ اور ادھر اُدھر کی آہٹ بھی لیتا رہتا ہے چاروں طرف دور دور تک دیکھتا ہے۔ مگر باوجود اس کے وہ نہیں جانتا۔ کہ درندے یا چور کا مقابلہ کرتے وقت۔ اس کے ہوش ٹھکانے رہیں گے یا نہیں۔ اور خوف اور دہشت اس پر غالب نہیں آئے گی۔ وہ ہتھیاروں کو بخوبی چلا سکے گا۔ یا اس کا ہاتھ شل نہیں ہو جائے گا۔ یا گھوڑا ٹھوکر نہیں کھائے گا۔ یا وہ بدکے گا نہیں۔ غرض بیسیوں ایسی مخالف باتیں ہیں جن میں سے اگر ایک بھی ہو جائے۔ تو اس کا نہ گھوڑا کام دے سکتا ہے نہ زادِ راہ نہ ہتھیار نہ شجاعت و مردانگی اب دیکھو یہاں اسباب کے بعد کس قدر خلاء ہے۔ جو توکل کے لئے پڑی ہے۔ اور جس کا (توکل) کے ذریعہ پر ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ ورنہ انسان اگر ان مخالف حالتوں کو مدِنظر رکھے تو اپنے سارے اسباب تیار بھی ایک قدم آگے نہیں اٹھا سکتا۔ اور اس کے لئے ناممکن ہے۔ کہ کسی مقصد کو بھی حاصل کر سکے

کوئی بھی مقصد آپ لے لیں۔ اور پھر اس کے لئے جتنے بھی اسباب آپ کے خواب و خیال میں آئیں انہیں مہیا کر لیں۔ مگر جب بھی آپ مخالف حالتوں پر نظر ڈالیں گے۔ تو ضرور دیکھیں گے کہ آپ اپنے اختیار کئے ہوئے اسباب کے بعد ایک بہت بڑی خلاء پائیں گے۔ جو بغیر توکل کے کسی طرح پُر ہوتی معلوم نہ دے گی۔ یہ خلاء انسانی کمزوری کا ایک طبعی لازمہ ہے۔ جسکو انسان اسباب کے ذریعہ سے کبھی پُر نہیں کر سکتا۔ ہاں اگر وہ کسی طرح اسے پُر کر سکتا ہے۔ تو وہ توکل کے ہی ذریعہ کر سکتا ہے۔ وہ شئے جسے اعتمادِ نفس کہتے ہیں وہ بھی اصل میں توکل کا ہی ایک ادنیٰ مظہر ہے۔ اور اس کا اثر صرف یہی ہے۔ کہ وہ مسلح سوار اپنے نفس پر بھروسہ کر کے چل پڑے۔ مگر یہ نفس پر بھروسہ اسے کہاں کہاں اور کیا کیا کام دے سکتا ہے۔ وہ نفس خود ایک نہایت کمزور ہستی ہے۔ اور اس پر بھروسہ بھی کیا ہستی رکھ سکتا ہے۔

میرا مطلب یہ نہیں کہ اعتمادِ نفس اپنی ذات میں ایک قیمتی چیز نہیں۔ بلکہ میری رائے میں یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے جسے ملے۔ بلکہ میری مراد یہ ہے کہ یہ اعتمادِ نفس باوجود گراں قیمت ہونے کے۔ اس خلاء کو قطعاً پُر نہیں کر سکتا یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ انسان اسباب مہیا کرنے کے بعد۔ اعتمادِ نفس کے ذریعہ سے مطمئن ہو بیٹھے۔ کہ اب اختیار کردہ اسباب کو ملیامیٹ کرنے والے حالات نہیں رہے۔ یا یہ کہ نفس ان حالات کا بھی مقابلہ کر سکے گا۔ اس کے متعلق کبھی مطمئن نہیں ہو سکتا۔

ماسوا اس کے ایک اور بات بھی ہے۔ جس کو ہر ایک نے اپنی عملی زندگی میں مشاہدہ کیا ہوگا۔ اور وہ یہ کہ جوں جوں انسان حاصل کردہ اسباب کو استعمال کرتا جاتا ہے۔ توں توں اسے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوتا جاتا ہے۔ کہ جو اسباب اس نے اپنے مقصد کے لئے اختیار کئے تھے۔ وہ اپنی ذات میں مکمل نہیں تھے۔ فلاں سبب کو بھی اختیار کرنا چاہیئے تھا۔ اور فلاں کو بھی یا یہ کہ اگر اس سبب کو اس طرح استعمال کرتا تو نتیجہ زیادہ اچھا ہوتا۔ پس انسان اسباب کو اختیار کر کے بھی کیا بلحاظ نامعلوم مخالف حالات پیدا ہونے کے اور کیا بلحاظ معلوم شدہ مہیا اسباب کے نقص کے اطمینان سے نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔ ان اسباب کے اختیار کرنے کے بعد پیش آنے والے مخالف حالات کے ہوتے ہوئے۔ ایک بہت بڑی خالی جگہ رہتی ہے۔ جو اگر وہ کسی طرح پر نہ ہو تو کامیابی کا راستہ انسان کیسے طے کر سکتا ہے۔ اور وہ خالی جگہ اعتمادِ نفس سے پر نہیں ہو سکتی۔ بلکہ توکل سے پر ہوا کرتی ہے۔ اور انسان کو فطرتاً کسی نہ کسی معنے میں توکل کرنا پڑتا ہے۔ ورنہ وہ اسباب کو حاصل کر کے بھی اعتمادِ نفس رکھتے ہوئے بھی ایک قدم اپنے مقصد کی طرف اطمینان سے نہ اٹھا سکتا۔ وہ قدم اٹھاتا ہی تب ہے جب وہ کسی نہ کسی چیز کا خیالی سہارا لے کر اپنے نفس کے تردد کو کسی قدر اطمینان سے بدل لیتا ہے۔ اگر وہ دیوی دیوتا کا پجاری ہے۔ تو دیوی دیوتا کا سہارا لیگا۔ اور خدا پرست ہے تو خدا تعالیٰ کا۔ اور اگر دہریہ ہے تو وہ اپنے منطق سے خیالی پلاؤ پکائے گا۔ کہ اگر یہ کچھ کروں گا تو یہ بھی ہو جائے گا۔ غرض ہر ایک انسان کو کسی نہ کسی طرح توکل اسباب اختیار کرنے کے بعد کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک طبعی امر ہے جس سے کوئی چارہ نہیں۔

یہ ایک پہلو ہے اس بحث کا۔ مگر جس اسلامی توکل کے متعلق میں بحث کرنا چاہتا ہوں۔ وہ اس طبعی توکل سے بہت بالا حیثیت رکھتا ہے۔ اسکی حقیقت عظیم الشان حقیقت ہے۔ اور وہ اس قلبی کیفیت کا نام ہے۔ جو زندہ ہمہ دان قدیر خدا تعالیٰ پر ایمان لانے والے انسان کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ اور جس کے ماتحت انسان اسباب اختیار کرتے ہوئے یہ بصیرت رکھتا ہے کہ یہ اسباب کچھ بھی اہمیت نہیں رکھتے۔ اگر اس کی مشیت اسکی قدرت ان کے ساتھ نہ ہو اس کی آنکھ اس قلبی کیفیت کے ماتحت ان اسباب کے ماوراء مسبب الاسباب کو دیکھتی ہے۔ اور اس کی نظر ان اسباب پر نہیں بلکہ اس پر ہوتی ہے جو معدوم الاسباب کو موجود کرتا ہے۔ اور پھر آنکھ کی جھپک میں انہیں معدوم بھی کر دیتا ہے۔ اس کیفیت کے ماتحت اس کا دل امید و بیم کا آماجگاہ ہوتا ہے۔ اور اس کی نظر خدا تعالیٰ کی رحمت کے وسیع سمندر میں اسباب کی تلاش کرتی رہتی ہے۔ اس توکل کی کیفیت کے ماتحت وہ بعض اسباب کو حاصل کر کے بالکل مطمئن نہیں ہو جاتا۔ کہ اب اور اسباب نہیں رہے۔ اور نہ ہی اسباب کے نہ ملنے سے مایوس ہوتا ہے۔ کہ اب اسباب نہیں مہیا ہو سکتے۔ وہ اسباب کو ہاتھ میں لیکر نہ اتراتا ہے اور نہ غافل ہوتا ہے۔ کہ اب جو حاصل ہونا تھا ہو چکا بلکہ وہ ہر وقت چوکس رہتا ہے۔ اور عُجب و گھمنڈ میں نہیں آتا۔ اور کاسۂ دل امنگوں اور آرزوؤں سے بھرا رہتا ہے۔ اور ہر سبب کے بعد اس سے بہتر

(دیکھ کالم ۲ پر)

اطفال الاحمدیہ کراچی کے نام!

نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پیغام!

ذیل میں صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا وہ پیغام درج کیا جاتا ہے۔ جو آپ نے اطفال الاحمدیہ کراچی کے اجتماع منعقدہ ۴ ر اکتوبر کے لئے بھجوایا تھا۔ اور جسے پروگرام سے قبل چوہدری فیض عالم خان صاحب فیض مربی اطفال نے پڑھ کر سنایا (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھو الناصر

پیارے بچو! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

آپ کے ناظم مکرم محمود احمد صاحب نے بذریعہ خط مجھ سے یہ خواہش کی ہے۔ کہ آپ کے اجتماع مورخہ ۴ ر اکتوبر کیلئے میں کوئی پیغام آپ کے لئے بھجواؤں

اطفال احمدیہ کی غرض جماعت کے بچوں میں صحیح اسلامی اخلاق اور عادات پیدا کرنا ہے۔ بچپن کا زمانہ ہی ایسا ہی زمانہ ہے جس میں جو عادت پیدا ہو جائے۔ وہ آئندہ زندگی میں بھی قائم رہتی ہے۔ اور اس کی اہمیت کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جو الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا۔ ان الفاظ سے واضح فرمایا ہے:-

"عادت کا زمانہ بچپن کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور علم کا زمانہ جوانی کا زمانہ ہوتا ہے"

اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہمارے اطفال اپنے زمانہ طفولیت میں اپنی عادات کو اس طرح سے ڈھالیں۔ کہ ان کی آئندہ زندگی صحیح اسلامی اخلاق کا نمونہ ہو۔ بچپن کے زمانہ میں اگر آپ مندرجہ ذیل باتوں کو ہر وقت اپنے پیش نظر رکھیں تو یقیناً آپ بڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت اور اسلام کے سچے خادم بن جائیں گے آپ نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں۔ ہمیشہ سچ بولیں اور محنت کی عادت ڈالیں

نماز با جماعت ادا کرنا ہی اصل نماز ہے لہٰذا آپ ہر وقت کوشاں رہیں۔ کہ سوائے جائز معذوری کے آپ پانچوں نمازیں مسجد میں ادا کریں۔ اور نماز کو آہستگی و وقار سے۔ اس کے الفاظ پر غور کرتے ہوئے ادا کریں۔ کہ نماز ہی روح کی آلائشوں کو دور کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ ہر وقت سچ بولنا انسان کی اپنی روح کو ہی صرف تقویت نہیں پہنچاتا۔ بلکہ اس کو اسکے ماحول میں بھی ممتاز کر دیتا ہے۔ سچ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا بہترین جذبہ ہے محنت کی عادت ڈالنا اور اپنے مفوضہ کاموں میں انہماک پیدا کرنا نہ صرف ذاتی فوائد اپنے اندر رکھتا ہے۔ بلکہ قومی معیار کو بھی بلند کر دیتا ہے ان تینوں عادتوں کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد جو الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا ہے:-

"گو تفصیلی طور پر تمام اخلاق کا پیدا کرنا ہی ضروری ہے مگر یہ تین باتیں خاص طور پر ان اطفال میں پیدا کی جائیں یعنی نمازوں کی باقاعدگی کی عادت، سچ کی عادت اور محنت کی عادت .... محنت کی عادت میں آوارگی سے بچنا خود بخود آ جاتا ہے"

مندرجہ بالا تین باتوں کے علاوہ میں آپ کو یہ بھی نصیحت کروں گا۔ جب تک انسان کی صحت درست نہ ہو۔ وہ نہ دینی نہ دنیوی کسی کام میں بھی پورا نہیں اتر سکتا۔ چنانچہ ایک بیمار انسان نہ نماز کو کما حقہٗ ادا کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی اس میں محنت کی عادت ہو سکتی ہے

اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ آپ اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں۔ جس کے لئے باقاعدگی سے کھیلنا ضروری ہے۔

پیارے بچو! ان الفاظ کے ساتھ میں اپنے پیغام کو ختم کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ آپ کو اور جماعت کے دوسرے بچوں کو اسلام اور احمدیت کے سچے خادم بنائے۔ آمین

وما توفیقی الا باللہ ٭ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

(مرزا منور احمد نائب صدر)

عقل و توکل (بقیہ صفحہ ۴)

سبب کی جستجو میں رب الاسباب میں مناجات کرتا رہتا ہے۔ یہ وہ اسلامی توکل ہے۔ جس کے متعلق میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اور یہ بتلانا چاہتا ہوں۔ کہ یہ توکل اسباب کے حاصل کرنے کے منافی اور ضد نہیں۔ بلکہ اس سے بالا ایک قلبی کیفیت کا نام ہے ـ ـ ـ ـ ـ ایک طرف سے گداز ہوتی رہتی ہے۔ اور دوسری طرف اس کے فیضان کو آہستہ آہستہ جذب کرتی رہتی ہے۔ سو توکل حقیقت میں انسانی روح کی ایک دائمی جد و جہد ہے۔ جو موجودہ اسباب پر قانع نہ رہ کر ان سے بالا اسباب کا فیضان ربوبیت سے مدد حاصل کرتے ہوئے مکمل طور پر احاطہ کرنا چاہتی ہے۔ (ماخوذ)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔

ٹنڈر برائے جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے لئے مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات کے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات مورخہ ۲۰ اکتوبر تک اپنے اپنے ٹنڈر بھجوا دیں۔ یا خود آ کر بالمشافہ گفتگو کر لیں یہ ضروری نہیں ہو گا۔ کہ سب سے کم ریٹ کا ٹنڈر منظور کیا جائے۔

نمبر شمار	نام ٹھیکہ	نمبر شمار	نام ٹھیکہ
۱	ٹھیکہ انتظام نانبائیاں	۹	ٹھیکہ انتظام لکڑی سوختنی
۲	" " باورچیاں	۱۰	" " گوشت گائے
۳	" " آٹا گندھوائی	۱۱	" " بکری
۴	" " پیڑے کروائی	۱۲	" " گھی دیسی
۵	" " ماشکیاں	۱۳	" " سبزی، آلو، شلجم وغیرہ
۶	" " خاکروباں	۱۴	" " پیائی آٹا
۷	" " نصب کروائی تنور	۱۵	" " ظروف گلی
۸	" " مزدوران اٹھوائی دیگ	۱۶	" " گیس روشنی

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

ناخواندہ انصار کے متعلق زعماء صاحبان رپورٹ بھجیں

جن مجالس انصار کے اراکین انصار کی فہرست میں ناخواندہ انصار کے نام فارم میں درج ہو کر دفتر میں موصول ہوئے تھے۔ جنکو نہ اُردو نوشت و خواند آتی ہے۔ اور نہ سادہ قرآن کریم آتا ہے۔ ایسے ناخواندہ انصار کی تعلیم کیلئے دفتر ہذا سے زعماء صاحبان کو ہدایت بھجوائی جا چکی ہے۔ کہ انہیں مجلس کے ایسے اراکین کے ذریعہ جو خواندہ ہیں ان کو تعلیم دلانے کا انتظام کیا جائے۔ اور چھ ماہ کا کورس صرف اس قدر مقرر کیا گیا تھا کہ ان کو چھ ماہ میں یسرنا القرآن ختم کرا دیا جائے۔ اسکے بعد قرآن کریم ناظرہ اور اُردو پڑھانے کے متعلق ہدایات دی جائیں گی۔

اس بارے میں بعض مجالس انصار کے زعماء صاحبان نے رپورٹ نہیں بھجوائی۔ کہ انہوں نے اپنے ہاں کے ناخواندہ انصار کی تعلیم کا کیا انتظام کیا ہے؟

کورس کی مدت چھ ماہ دسمبر ۱۹۵۳ء میں ختم ہو جائے گی۔ آخر ستمبر ۱۹۵۳ء تک نصف کورس بلکہ کچھ زیادہ ختم ہو جانے کی توقع ہے۔ اسلئے ایسی مجالس انصار کے زعماء صاحبان کو چاہیئے کہ جنہوں نے ابھی تک رپورٹ نہیں دی بہت جلد ناخواندگان کی تعلیم کے متعلق جو انتظام کیا گیا ہو اور جتنا کورس ختم کیا گیا ہو۔ دفتر ہذا میں رپورٹ بھجیں

قائد انصار اللہ مرکزیہ

ولادت

میرے بڑے لڑکے حاجی ڈاکٹر عبد اللطیف عدن کے مولا کریم کے فضل و کرم سے دوسرا لڑکا ہوا ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر و خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ منظور علی آریہ محلہ مکان ۲۴۰/ای راولپنڈی)

(۲) برادرم مکرم عطاء الرحمٰن صاحب قریشی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۳، ۲۴ ر ستمبر کی شب کو بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ سید یامین شاہ صاحب مرحوم بریلوی کی نواسی اور قریشی محمد عثمان صاحب انجینئر مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب بچی کی درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار سید محمود داؤد نظارت علیا ربوہ)

درخواستہائے دعا

مکرم چوہدری منصور احمد صاحب پسر چوہدری کرامت اللہ صاحب پروپرائیٹر "ریڈیو الیکٹرک ہاؤس" کے گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (عبد الرشید گوئیا کراچی)

(۲) میری اہلیہ عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے نیز میرا چھوٹا بھائی تلاش روزگار ہے۔ احباب اس کے لئے بھی دعا فرمائیں عبد السلام ڈسپنسر ڈیرہ غازیخان

(۳) برادرم بشیر احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ عرصہ چار پانچ ماہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ضعف بہت بڑھ گیا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار فضل دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ) (۴) خاکسار کی اہلیہ اور دو بچے آجکل موسمی بخار میں مبتلا ہیں نیز کھانسی و دیگر امراض میں گرفتار ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درد دل سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ (سید صمصام الدین احمد مبلغ اڑیسہ) (۵) میں ایک دفتر مقدمہ میں ماخوذ ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد از جلد باعزت بریت عطا فرمائے۔ اور ملازمت پر بحال کرے (خاکسار محمد شفیع احمدی سٹور کیپر موضع سلیم پور ڈاکخانہ مراد پور ضلع سیالکوٹ) (۶) خاکسار کا بڑا بھائی مغلپورہ کے انجینئرنگ کالج میں تیسرے (آخری) سال کا امتحان دے رہا ہے۔ کہ احباب دعا کریں۔ کہ خدا ان کو اچھے نمبروں پر کامیابی دے (خاکسار سید شمس الہدیٰ پاکپتن)

ضرورت

ایک ہسپتال میں ایک لیڈی ڈاکٹر۔ ایک ڈسپنسر اور دو نرسوں کی ضرورت ہے۔ درخواستیں دفتر ہذا میں مورخہ ۱۵ اکتوبر تک پہنچ جائیں۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

— (بقیہ صفحہ ۲) —

اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ فَکَانَ عَاقِبَتَہُمَآ اَنَّہُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْہَا ؕ وَذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۝

یعنے یہ لوگ ان اولین کے نقوش پر چل رہے ہیں۔ جنہوں نے جلد ہی اپنی کرتوتوں کا مزا چکھ لیا۔ اوران کے لئے دردناک عذاب ہے بلکہ ان کی حالت شیطان سے ملتی جلتی ہے۔ شیطان نے انسان سے کہا انکار کردے۔ اور جب انسان نے انکار کردیا۔ تو اس نے جھٹ کہہ دیا۔ میں تمہارے ساتھ شامل نہیں ہوں۔ بلکہ الگ ہوں۔ کیونکہ میں اللہ تعالےٰ سے جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے ڈرتا ہوں۔ مگر اس (اظہار) برئیت کا اس کو بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا کیونکہ دونوں کا انجام ایک ہی ہوا وہ دونوں ہی آگ میں ہیں۔ اس میں ہی رہ پڑنے والے ہیں۔ اور دیکھو اے مخاطب یہ ہے ظالموں کی سزا

اسکے بعد اللہ تعالےٰ مومنوں کو نصیحت فرماتا ہے۔ اور نیکوں اور بدوں کے انجام سے مطلع فرماتا ہے

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰہُمْ اَنْفُسَہُمْ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ہُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ (سورہ حشر رکوع ۲)

یعنے اے ایمان لانے والو اللہ تعالےٰ سے ڈرو۔ اور نفس کو چاہیئے کہ جو کچھ اس نے کل کے لئے آگے بھیجا ہے اسکو نگاہ میں رکھے۔ اور تقوےٰ کرو اللہ تعالےٰ کا۔ کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ تعالےٰ اس کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔ اور ان کی طرح نہ بن جاؤ جنہوں نے اللہ تعالےٰ کو فراموش کردیا۔ اور (دنیاوی اقتدار کے پیچھے پڑ گئے کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ) اس نے انہیں اپنے آپ سے بھی بے خبر کردیا۔ یہ لوگ فاسق ہیں۔ آگ والے اور جنت والے برابر نہیں ہوتے۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ہُمُ الْفَآئِزُوْنَ

جنت والے ہی کامیاب ہیں ؀

جامعہ نصرت میں داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر میں داخلہ لیٹ فیس کے ساتھ دس اکتوبر تک جاری رہے گا۔ کالج میں اعلیٰ دینی تعلیم کے علاوہ قریباً تمام مضامین کا انتظام ہے۔ پہلے سال ہی کالج کا ایف۔ اے کا نتیجہ ۸۵٪ رہا ہے۔ جو دوسرے کالجوں کی نسبت بہت شاندار ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ اپنی لڑکیوں کو جامعہ نصرت میں تعلیم دلوائیں۔ تاکہ وہ مروجہ تعلیم کے علاوہ اعلیٰ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔

کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہے۔ پراسپکٹس پرنسپل جامعہ نصرت کو لکھ کر منگوائے جاسکتے ہیں۔

(ڈائریکٹرس جامعہ نصرت)

دعائے مغفرت

میری والدہ مسماۃ کرم بھری اہلیہ میاں حسن دین صاحب احمدی قوم اعوان بھوچھال کلاں ضلع جہلم عمر ۸۵ سال مورخہ ۲۴ ستمبر بروز جمعرات صبح پانچ بجے اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت میں داخل ہونے کا شرف عطا فرمادیا تھا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بہت مہمان نواز تھیں۔ تبلیغ کا انہیں خاص شوق تھا۔ میں احباب جماعت سے درخواست دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہمیں صبر کی توفیق بخشے۔ (راقم غلام محی الدین بھوچھال کلاں ضلع جہلم)

آئینی مسائل کے سلسلہ میں مشرقی و مغربی پاکستان میں سمجھوتہ ہو گیا

کراچی ۵ اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ آئینی مسائل کے سلسلہ میں مشرقی و مغربی پاکستان کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ کل مرکزی وزراء اور صوبائی وزراء اعلیٰ کے مشترکہ جلسہ میں اسے آخری شکل دی گئی۔ یہ جلسہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ کل جو آئینی فارمولا تیار کیا گیا تھا پنجاب اور مشرقی پاکستان کے وزراء اعلیٰ نے اس کے متعلق اپنے صوبوں کے ممبران دستور ساز اسمبلی سے مشورے کئے اور پھر وزیر اعظم محمد علی کو ان کے تاثرات سے آگاہ کیا۔ پتہ چلا ہے کہ عام طور پر ممبروں نے اس فارمولا کا خیر مقدم کیا ہے۔ اب ۷ اکتوبر سے دستور سازی کا کام شروع ہو جائیگا۔ فارمولے کی جو اور تفصیلات معلوم ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ایوان زیریں میں پوری تین سو نشستیں اور ایوان بالا میں ۵۰ نشستیں ہوں گی۔ ایوان بالا میں پاکستان کے ۵ یونٹوں کو دس دس نشستیں ملیں گی۔ ایوان زیریں میں مختلف یونٹوں کو آبادی کی بنیاد پر نشستیں دی جائیں گی۔ تقریباً ۱½ لاکھ کی آبادی کے لئے ایک نشست رکھی گئی ہے۔ ایوان زیریں میں مشرقی پاکستان کو ۱۶۵ اور مغربی پاکستان کے مختلف یونٹوں کو ملاکر ۱۳۵ نشستیں ملیں گی۔ اس طرح ایوان زیریں اور ایوان بالا میں ملاکر مشرقی و مغربی پاکستان کو علیحدہ علیحدہ ۱۷۵ نشستیں حاصل ہوں گی۔ اختلاف کی صورت میں دونوں ایوانوں کا مشترکہ اجلاس ہوا کرے گا۔ اس کے علاوہ اہم مسائل اور بجٹ کی منظوری کے لئے بھی دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس ہوں گے۔ اگر دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں بھی کسی مسئلہ پر اختلاف دور نہ ہوسکا۔ تو دونوں ایوانوں کو توڑ دیا جائیگا۔ اور نئے سرے سے انتخابات ہوں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ فارمولا کی رو سے مشترکہ اجلاس میں کسی مسئلہ کا فیصلہ کرنے کے لئے دونوں حصوں کے کم سے کم تیس تیس ووٹ اسکے ضروری ہوں گے۔ توقع ہے۔ کہ فارمولے کی تفصیلات کل مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے اجلاس میں پیش کردی جائیں گی۔ کل پارٹی کا جلسہ ۹ بجے صبح ہونے والا ہے۔ پارٹی کے جلسے میں ۷ اکتوبر کے دستور ساز اسمبلی کے ایجنڈے پر غور ہوگا۔ جس میں بنیادی اصولوں کی رپورٹ پر غور وخوض کے لئے خواجہ ناظم الدین کی تحریک شامل ہے۔ پارلیمانی پارٹی کا گذشتہ اجلاس یکم اکتوبر کو ہوا تھا۔ اور وزیر اعظم نے مرکزی وزراء اور صوبائی وزراء اعلیٰ سے مشورے کے لئے وقت مانگا تھا۔

عبدالقیوم:۔ وزیر صنعت وخوراک خان عبدالقیوم خاں نے آج اپنی پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ پاکستان کے آئین کے بارے میں چھ سال سے جو اختلافات تھے۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ وہ اب دور ہوگئے ہیں۔ اور سیاہ بادل چھٹ چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ کہ وزیر اعظم محمد علی ۶ اکتوبر کو اپنی پریس کانفرنس میں فارمولے کی تفصیلات کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ متفقہ طور پر یہ فارمولا تیار ہوا ہے۔ اور ہر شخص نے اختلافات کو دور کرنے کے لئے پوری کوشش کی ہے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ یہ تصفیہ مختلف حصوں کی اس خواہش کی بنا پر ہوا ہے۔ کہ وہ وفاق پاکستان میں ایک ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہم لوگ آئین سازی کا کام جلد شروع کرنا چاہتے ہیں۔ اور ۷ اکتوبر کو دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ہم نے اسی لئے بلایا ہے۔ اس سے قبل اسمبلی کا اجلاس ہم نے ملتوی کر دیا تھا۔ تاکہ آئندہ اجلاس سے آئین سازی کا کام شروع کیا جاسکے۔ خان عبدالقیوم خاں نے کہا کہ نئے فارمولے کی بدولت آئین سازی کا کام آسان ہو جائے گا۔ دراصل یونٹوں کی نمائندگی کا سوال ہی اصل رکاوٹ بنا ہوا تھا۔ یہ رکاوٹ دور ہوگئی ہے۔ جن امور پر معمولی اختلاف ہے۔ وہ اب طے ہو جائیں گے۔ اور یہ اتنے اہم بھی نہیں ہیں۔ "علماء بورڈ" کے قیام کی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ اس کا فیصلہ اسمبلی کرے گی۔ انہوں نے کہا۔ کہ آئین کو قرآن وسنت کے مطابق بنانے کا کام اسمبلی کے ممبر کرتے رہیں گے۔ یونائیٹڈ پریس کو کئی ممبروں نے بتایا۔ کہ اب فارمولے تیار ہو جانے کے بعد ہم اس سال کے ختم ہونے سے قبل آئین بنانے کی کوشش کریں گے۔ وزیر اطلاعات ونشریات مسٹر شعیب قریشی نے بھی سمجھوتے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ سمجھوتہ ایک اہم کارنامہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے کہ ایک وقت اختلافات اتنے شدید تھے۔ کہ حالات نازک صورت اختیار کر گئے تھے۔ انہوں نے سمجھوتے کی خبر کا خیر مقدم کیا۔ اور اس پر خوشی ظاہر کی۔ دارالحکومت کے سیاسی مبصرین نے آئینی تعطل کو دور کرنے میں وزیر اعظم محمد علی کی کامیابی کو سراہا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ یہ گذشتہ چھ سال کی بہترین خبر ہے۔

پنجاب میں قیمتوں کے کنٹرول کا آرڈیننس

لاہور ۴ اکتوبر۔ آج حکومت پنجاب نے ضروری اشیائے استعمال کی قیمتوں پر کنٹرول کا آرڈیننس نافذ کردیا۔ اس آرڈیننس کا نام پنجاب ضروری اشیاء آرڈیننس مجریہ ۵۴ ہوگا۔ اس آرڈیننس کے تحت حکومت ضروری اشیاء کی زیادہ سے زیادہ قیمت مقرر کرسکتی ہے۔ حکومت کو مختلف علاقوں میں مختلف قیمتیں مقرر کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔ حکومت متعلقہ کاروباری اشخاص کے لئے یہ بھی ضروری قرار دے سکتی ہے۔ کہ کسی زمرے کی ضروری اشیاء اور ان کی انتہائی قیمتوں کی نشان دہی کرنا۔

امرتسر اور قصور کے سپرنٹنڈنٹ پولیس

امرتسر ۴ اکتوبر۔ گذشتہ دنوں سرحدی اضلاع امرتسر اور قصور کے پولیس سپرنٹنڈنٹوں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں سرحدی علاقوں میں جرائم کی روک تھام پر غور کیا گیا۔ سردار نونگ سنگھ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو بتایا۔ کہ بات چیت نہایت خوشگوار فضا میں ہوئی۔ ۲ نومبر کو پھر میٹنگ ہوگی۔ سردار نونگ سنگھ آج بارڈر پر لاہور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس سے مل رہے ہیں۔ اس میٹنگ میں بارڈر کے بعض

پاکستان نے مشرقی بنگال و بھارت کے درمیان پاسپورٹ اور ویزا ختم کرنے سے انکار کر دیا

کلکتہ کی بین المملکتی کانفرنس میں گھرے ہوئے علاقوں کا تبادلہ کا فیصلہ نہیں ہو سکا

کلکتہ ۴ر اکتوبر:۔ پاکستان و بھارت کانفرنس میں یہ ممکن نہ ہو سکا۔ کہ پاکستان و بھارت میں ایک دوسرے کے گھرے ہوئے علاقوں کا آپس میں تبادلہ کرنے کا فیصلہ ہو جائے۔ تاہم بہت سے پہلو اس کانفرنس میں طے ہو گئے ہیں۔ مشرقی بنگال اور بھارتی ریاستوں کے چار سرحدات کے سلسلے میں فیصلے کی توثیق باقی رہ گئی ہے۔ سرحد کے متعلق یہ جھگڑے باگے ایوارڈ کے بعد پیش آئے تھے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت نے پاکستان اور خصوصاً مشرقی پاکستان اور بھارتی علاقوں کے درمیان پاسپورٹ اور ویزا ختم کرنے کی تجویز پاکستان نے منظور نہیں کی۔ مگر کچھ مراعات دے دی گئی ہیں۔ سرحدی تجارت کے سوال پر بھی کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ بھارت نے اس سلسلے میں سرحد کے رہنے والوں کو کچھ رعایتیں دینا چاہی تھیں۔ مگر پاکستان نے ناجائز درآمد و برآمد کا سلسلہ شروع ہو جانے کا اندیشہ محسوس کر کے نامنظور کر دیا۔ ایک بھارتی ترجمان نے ایجنسی فرانس کو بتایا کہ یہ۔ کانفرنس خلاف توقع زیادہ سیاسی اور ثابت نہیں ہوئی۔ کل ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائے گا جس میں پاکستان اور بھارت کے ایک دوسرے میں گھرے ہوئے سرحدی علاقوں کے تبادلہ کے متعلق جو امور اصولی طور پر طے ہوئے مشترکہ اعلان میں ان کا بھی ذکر کیا جائے گا۔ بھارتی ترجمان نے اس بات پر بھی سخت مایوسی کا اظہار کیا۔ کہ پاکستان نے مشرقی بنگال اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ اور ویزا سسٹم ختم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت اس مسئلہ پر سب سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہے۔

برطانوی بمباری سے بارہ عرب ہلاک ہو گئے

پیرس ۴ر اکتوبر:۔ سعودی عرب کے نائب وزیر خارجہ شیخ یوسف یٰسین نے الزام لگایا ہے کہ خفستان بریمی میں برطانوی طیاروں کی بمباری سے بارہ عرب ہلاک ہوئے۔ برطانوی بمباروں نے ۲۴ بم پھینکے۔

ڈاکٹر مصدق کیلئے سزائے موت کا مطالبہ

تہران ۴ر اکتوبر:۔ ملٹری پراسیکیوٹر نے فوجی عدالت میں ڈاکٹر مصدق کے خلاف الزامات کی جو فہرست پیش کی ہے سوا بیس صفحات پر مشتمل ہے۔ ایجنسی فرانس کا بیان ہے۔ کہ اس میں مصدق کے لئے سزائے موت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے لوگوں کو ایک بار پھر یاد دلایا ہے کہ تودہ (کمیونسٹ) پارٹی کا ممبر بننے کی ممانعت ہے۔

تہران ۴ر اکتوبر:۔ آج بحیرہ کیسپین کی ایرانی بندرگاہ رمسر میں شاہ کی آمد کے سلسلہ میں مارشل لاء لگا دیا گیا۔ شاہ اور ملکہ رمسر سے آج واپس تہران روانہ ہونے والے تھے۔ افغانستان کی سرحد پر ...

وزیر اعظم کی کامیابی پر اظہار مسرت

لاہور ۴ر اکتوبر:۔ آئین کے متعلق جمود توڑنے میں وزیر اعظم کی کامیابی پر یہاں کے سیاسی حلقوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ مسٹر شمیم حسین قادری سیکرٹری جناح مسلم لیگ نے وزیر اعظم کو مبارکباد دی ہے۔

مصر کے ایک اور سابق وزیر پر باغیانہ

سرگرمیوں کے الزام میں مقدمہ چلیگا

قاہرہ ۴ر اکتوبر:۔ معزول کابینہ کے سابق وزیر ابراہیم فراغ کو ۱۰ر ستمبر کو فوجی پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ اب انہیں پیر کو انقلابی عدالت کے سامنے غداری کے الزام میں پیش کیا جائیگا اس عدالت کے صدر ونگ کمانڈر عبد اللطیف بغدادی وزیر جنگ جمہور انقلابی کمانڈر ہیں۔ ابراہیم فراغ پر ایک الزام یہ بھی ہے کہ وہ موجودہ حکومت کے خلاف اور انقلابی تحریک کی بنیاد کی مخالفت میں سرگرم تھے۔ اسی طرح سابق ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایکسائز کسٹمز ہوم و وزیر انصاف مسٹر احمد نفیس اور میجر ملائی زہران اور شاہین پر بھی مقدمے چلائے جائیں گے۔

شام کے وزیر داخلہ مستعفی ہو گئے

دمشق ۴ر اکتوبر:۔ شام کے وزیر داخلہ نورالدین اتاسی نے صحت خراب ہونے کی بناء پر استعفیٰ دے دیا ہے ان کی جگہ جنرل رفعت خانم وزیر دفاع نے سنبھال لی۔

نجیب کے بھائی عرب لیگ کے عسکری

سیکرٹری ہوں گے

قاہرہ ۴ر اکتوبر:۔ جنرل نجیب کے بھائی اور شام میں مصری سفیر جنرل علی نجیب کو عنقریب ہی عرب لیگ کا عسکری سیکرٹری مقرر کر دیا جائیگا ان کا کام عرب اجتماعی حفاظتی معاہدہ پر عملدرآمد کی نگرانی کرنا ہو گا۔ جس پر عرب حکومتوں نے غور و خوض کیا تھا۔ اس وقت جنرل علی نجیب اپنی حکومت سے مشورہ کرنے قاہرہ آئے ہوئے ہیں

خواجہ شہاب الدین چترال روانہ ہو گئے

پشاور ۴ر اکتوبر:۔ گورنر سرحد الحاج خواجہ شہاب الدین آج بذریعہ طیارہ چترال روانہ ہو گئے جہاں آپ چترال کی مشاورتی کونسل کا افتتاح کریں گے۔

۲ لاکھ دس ہزار ٹن امریکی گیہوں نادار پاکستانیوں میں مفت تقسیم کیا جائے گا

کراچی ۴ر اکتوبر:۔ حکومت پاکستان نے دو لاکھ دس ہزار ٹن امریکی گندم نادار لوگوں میں مفت تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر خوراک خان عبدالقیوم خان نے آج شام ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ امریکی حکومت کے کہنے پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور اس گندم کی تقسیم کے لئے حکومت ایک اسکیم مرتب کر رہی ہے۔ حکومت اس بات کی بھی حتی الوسع کوشش کرے گی۔ غلہ کی تقسیم بہت درست ہو۔ اور صرف مستحق کو غلہ مل سکے۔ اس کام کی نگرانی مرکزی حکومت کرے گی۔ اور امریکی مبصرین کو بھی اس کام میں شامل کیا جائے گا۔ خان عبدالقیوم خان نے بتایا۔ کہ اس سال خریف کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے اور غلہ کی پیداوار بڑھنے کی توقع ہے۔ وزیر خوراک نے بتایا کہ گذشتہ دو برس سے پاکستان میں غلہ کی قلت ہے۔ گذشتہ سال ۸ لاکھ ٹن کی قلت تھی۔ اس سال کے اندازے کے مطابق پیداوار میں مزید کمی ہوئی۔ اس کمی کو دور کرنے کے لئے امریکہ کینیڈا اور آسٹریلیا سے غلہ منگوایا گیا امریکہ نے فوری طور پر ۷ لاکھ ٹن گندم دینے کا فیصلہ کیا اور بعد میں مزید تین لاکھ ٹن گندم امریکہ دے گا۔ جس کے متعلق جلد فیصلہ ہونے کی توقع ہے۔ امریکہ سے اب تک ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم آ چکا ہے۔ اور باقی جلد پہنچ جائے گا۔ اس کے علاوہ مزید ساڑھے تین لاکھ ٹن غلہ دوسری جگہ سے حاصل کیا گیا ہے۔ جن میں سے ۵۰ ہزار ٹن کراچی میں دوسرے علاقوں کو بھیجے جانے کے لئے رکا ہوا ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ گندم بلا تاخیر دیگر علاقوں کو بھیجا جائے۔ اس سال فصل خریف کافی اچھی ہونے کی توقع ہے۔ پنجاب میں ۸۵ ہزار ایکڑ زمین پر دھان بویا گیا ہے۔ توقع ہے۔ کہ اس طرح گندم کی قلت دوسرے غلہ سے پوری ہو سکے گی۔ انہوں نے بتایا۔ کہ امریکہ سے جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے کل غلہ کا ۳۰ فی صدی حصہ یعنی ۲ لاکھ ۱۰ ہزار ٹن گندم نادار لوگوں میں مفت تقسیم کیا جائے گا۔ حکومت نے اس سلسلہ میں پہلے جو سکیم مرتب کی تھی وہ اب ترک کر دی گئی ہے لیکن حکومت امریکہ نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ ۳۰ فی صدی گندم مفت تقسیم کیا جائے۔ مفت تقسیم کے سلسلہ میں بدعنوانی کے امکانات ضرور پیدا ہوں گے۔ البتہ ان بدعنوانیوں کی روک تھام کی پوری کوشش کی جائے گی۔ ابھی حکومت نے غلے کی تقسیم کی اسکیم تیار نہیں کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے پہلے جو سکیم بنائی تھی اس کا مقصد یہ تھا کہ ان علاقوں میں جہاں عوام کی قوت خرید کم ہو گئی ہے انہیں کام مہیا کیا جائے۔ تاکہ وہ گندم خریدنے کے قابل ہو سکیں۔ صوبائی حکومتوں نے اس سلسلے میں اپنی سکیمیں بھی پیش کر دی تھیں۔ اب امدادی کام شروع کرنے کی بجائے غلہ مفت دیا جائے گا۔ حکومت ہر یونٹ کی ضرورت کا اندازہ کر کے ۲ لاکھ دس ہزار ٹن میں سے ان کے کوٹہ کا تعین کرے گی۔ اور جلد تقسیم کے متعلق اعلان کرے گی۔

وزیر خوراک نے بتایا۔ کہ ملک کو دو سال کے اندر اندر غلے کے اعتبار سے خود مکتفی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ اور توقع ہے کہ آئندہ سال حالات بہتر ہو جائیں گے۔ اور ہم اچھے طریقے سے کام چلا سکیں گے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ تھرپارکر، کھلنا، باریسال ہزارہ قبائلی علاقے۔ راولپنڈی اور میانوالی کے علاقوں۔ کوہاٹ۔ کیمبلپور، جہلم و بلوچستان میں مفت غلہ تقسیم ہو گا۔ اس کے علاوہ کراچی کے غرباء میں بھی غلہ تقسیم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ کھلنا میں غلے کی بڑی قلت ہے۔ بند ٹوٹ جانے سے سمندر کا پانی وہاں کی فصل کو خراب کر دیتا ہے۔

جنوبی کوریا کی فوجیں بھارتی فوجوں پر حملہ کرنے کیلئے پوری طرح تیار کھڑی ہیں

غیر کمیونسٹ جنگی قیدی بھارتی فوج سے چھین لئے جائیں گے بھارت کے خلاف کمیونسٹ نوازی کا الزام

پان من جوم ۴؍اکتوبر۔ آج ایک طرف بھارتی فوج تمام جنگی قیدیوں کو ان احکام سے آگاہ کرنے کی تیاریوں میں مصروف تھی۔ جن میں جنگی قیدیوں کو اپنے اپنے ملکوں کو واپس بھیجنے کے لئے منعقد کئے جانے والے اجتماعات میں جبراً شریک کرنے کا حکم بھی شامل تھا۔ دوسری طرف طول و عرض بھر میں یہ افواہ پھیل گئی کہ غیر کمیونسٹ جنگی قیدیوں کو رہا کرانے کے لئے جنوبی کوریا میں فوجی انقلاب رونما ہو گیا جنوبی کوریا میں خونریزی کی آگ بھڑک اٹھنے کا خطرہ لحظہ بلحظہ بڑھ رہا ہے۔ سابق محاذ جنگ کے قریب اقوام متحدہ کی فوجیں ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار کھڑی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جب بھارتی فوج غیر کمیونسٹوں کو یہ حکم سنائے گی کہ انہیں اپنے وطن واپس جانے کے لئے کمیونسٹوں کے وہ دلائل سننا پڑیں گے۔ تو ان کیمپوں میں خون خرابے کا بازار گرم ہو جائے گا۔ یہ حکم آج یا کل سنایا جانے والا ہے یہ افواہ بھی گرم ہے۔ کہ اگر غیر کمیونسٹوں کے قیدیوں نے کوئی مظاہرہ کیا۔ تو جنوبی کوریا کی فوجیں بھی حرکت میں آجائیں گی۔ جو غیر جانبدار علاقہ کے باہر تیار کھڑی ہوئی ہے۔ اور جس طرح ۲۸؍جون کو ۲۷ ہزار غیر کمیونسٹ جنگی قیدی رہا کرا دیے گئے تھے اب کے بھی ویسا ہی کیا جائے گا جنوبی کوریا کے اعلیٰ افسروں نے بھارت کے خلاف کمیونسٹ نوازی کا الزام عائد کیا ہے۔ اور جنوبی کوریا کے قائم مقام وزیراعظم نے بھارتی فوج نے اپنا طرز عمل نہ بدلا۔ تو جنوبی کوریا فوج ہتھیار سنبھالنے پر مجبور ہوگی۔ جنوبی کوریا کے تجربہ کار جنگی دستے اس وقت ایسی جگہ موجود ہیں کہ وہ آسانی سے غیر جانبدار علاقہ پر حملہ بول سکتے ہیں یہ دستے ٹینکوں اور خودکار ہتھیاروں سے مسلح ہیں۔

ہر صوبے کی مسلم لیگ وزیراعظم محمد علی کو پاکستان مسلم لیگ کا صدر منتخب کرنیکی حامی ہے

کراچی ۴؍اکتوبر پاکستان کے وزیر صنعت و خوراک خان عبدالقیوم خان نے جو صوبہ سرحد مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں، آج ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر پاکستان مسلم لیگ کے انتخاب میں تمام صوبائی مسلم لیگ کونسلیں وزیراعظم مسٹر محمد علی کی حمایت کریں گی انہوں نے سرحد مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے یہ بھی انکشاف کیا۔ کہ صوبہ سرحد مسلم لیگ کونسل اس سلسلہ میں مسٹر محمد علی کی حمایت کرنے کا فیصلہ بھی کر چکی ہے۔

برطانوی بربریت کے خلاف سعودی عرب کا احتجاج

کراچی ۴؍اکتوبر۔ نخلستان بریمی میں دو اور حادثات پر سعودی عرب کی حکومت نے برطانیہ سے سخت احتجاج کیا ہے۔ ایک حادثہ میں برطانی سپاہیوں نے گولی چلا کر ایک عرب عورت اور متعدد مویشیوں کو ہلاک کر ڈالا۔ دوسرے حادثہ میں انگریز فوجیوں نے ایک کار کو روک کر اس کے سوار کو دس گھنٹے تک دھوپ میں کھڑے رکھا۔ اور پانی تک پینے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے علاوہ سوار کا سارا سامان اور نقدی ضبط کرلی گئی۔

بھارت کی سرزمین پر تمام غیر ملکی بستیوں کو ہند یونین میں شامل کیا جائیگا

کوئمبتور۔ جنوبی ہند ۴؍اکتوبر۔ وزیراعظم بھارت پنڈت جواہر لال نے آج یہاں سے پندرہ میل دور پال گھاٹ کے مقام پر ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ہمارے لئے شرم کا مقام ہے۔ کہ سرزمین بھارت پر اب تک غیر ملکی مقبوضات موجود ہیں۔ یہ غیر ملکی بستیاں بھارت کا حصہ ہیں۔ سیاسی۔ تاریخی اور نفسیاتی اسباب کا تقاضہ ہے۔ کہ ان علاقوں کو اب بلا تاخیر ہند یونین میں شامل کر لیا جائے۔ یہ کام ہمیں کرنا ہے۔ اور اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ صورت حال کو زیادہ عرصہ تک برقرار رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

دنیا کی سب سے بیش قیمت کار

سلطان ابن سعود کیلئے روانہ کر دی گئی

پیرس ۴؍اکتوبر۔ ایک موٹر کار جس کی قیمت ۸۵ لاکھ فرانک ہے اور جو کہا جاتا ہے کہ دنیا کی سب سے زیادہ قیمتی موٹر ہے۔ نیز جس میں ایک انتہائی شاندار کمرہ شراب نوشی خوابگاہ اور دفتری میز بھی بنی ہوئی ہے۔ سعودی عرب روانہ کر دی گئی ہے۔ یہ سلطان ابن سعود کے لئے مخصوص ہے۔ یہ موٹر کار ۴۲ فیٹ لمبی ہے یعنی معمولی قسم کی کار سے دگنی۔ اسے ہاتھی دانت کے رنگ اور سبز رنگ میں رنگا گیا ہے۔ اس کے بنانے کا حکم شہزادہ محمد بن عبدالعزیز نے پچھلے موسم سرما میں دیا تھا۔ اور اس کا ڈیزائن ایک ممتاز فرانسیسی فنکار نے بنایا ہے۔ اس کا اوپر کا جسم دھات کا بنا ہوا ہے جو ہوائی جہازوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس جسم کے نیچے کا حصہ کیڈلاک قسم کی گاڑی کا تھا جو کہ خاص طور پر

تحقیقاتی عدالت میں ماسٹر تاج الدین انصاری کا بیان

مجلس احرار (جسے پنجاب میں غیر قانونی جماعت قرار دے دیا گیا ہے) کے صدر ماسٹر تاج الدین انصاری کے اس بیان کا ایک حصہ جو انہوں نے فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں یکم اکتوبر کو دیا تھا۔ گذشتہ اشاعت میں درج ہو چکا ہے۔ بیان کے بعض مزید حصے ذیل میں درج ہیں:۔

صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے وکیل مسٹر بشیر احمد کی جرح کے دوران میں ماسٹر تاج الدین نے کہا۔ کہ آزاد مجلس احرار کا ترجمان ہے۔ گواہ کو ۳؍جولائی کی اشاعت کی ایک خبر دکھا کر دریافت کیا گیا۔ کہ کیا یہ صحیح ہے۔ کہ احرار نے آل مسلم پارٹیز کنونشن بلانے کا فیصلہ کیا تھا۔ گواہ نے کہا۔ کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ بیان مجلس احرار کے سیکرٹری مولانا محمد علی جالندھری کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ حالانکہ اس وقت مولانا محمد علی جیل میں بند تھے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ماسٹر تاج الدین نے کہا۔ کہ وہ اپنی قید کے زمانے میں بھی مجلس احرار کے صدر تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ ۲۵؍فروری کے آزاد کا اداریہ جس کا عنوان راست اقدام ہے انہوں نے نہیں لکھا ہے۔ اس لئے کہ اس دن وہ کراچی میں موجود تھے۔ انہوں نے عدالت کے اس پوچھنے پر کہ کیا آپ اس اداریہ سے متفق ہیں۔ ماسٹر تاج الدین نے کہا۔ کہ اس کا لب و لہجہ ذرا سخت ہے۔ ۶؍فروری کو ایک اور رپورٹ کے متعلق انہوں نے یہ جواب دیا۔ کہ میں نے اپنی تقریر میں جو کچھ کہا تھا اس رپورٹ میں صحیح طور پر اسے پیش نہیں کیا گیا۔

سوال:۔ کیا آپ ۶؍اکتوبر کو ختم نبوت کانفرنس میں شریک ہوئے تھے؟

جواب:۔ ہاں۔

سوال:۔ سید مظفر علی شمسی بھی اس کانفرنس میں شریک تھے۔

جواب:۔ ہاں وہ بھی شریک تھے۔

سوال:۔ کیا وہ مجلس احرار کے رکن ہیں؟

جواب:۔ نہیں۔

سوال:۔ کیا مولانا مظفر علی شمسی نے کانفرنس میں وہ تقریر کی تھی۔ جو ۹؍نومبر ۵۲ء کے زمیندار میں چھپی ہے۔

جواب:۔ نہیں۔

میں درمیان میں کانفرنس سے اٹھ کر چلا آیا تھا۔ لہٰذا مجھے معلوم نہیں۔ کہ انہوں نے کوئی تقریر کی۔

حکومت پنجاب کے وکیل کی جرح کے دوران میں ماسٹر تاج الدین نے بتایا۔ کہ انہوں نے ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں لیگی امیدوار کی مخالفت کی تھی۔

سوال:۔ ۱۹۴۸ء میں آپ نے تبلیغی کانفرنسوں میں ایسی تقریریں کیں۔ جن پر آپ کو تین بار متنبہ کیا گیا۔

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال:۔ جیل سے باہر آنے کے بعد کیا آپ کو بتایا گیا۔ کہ حکومت اور مجلس میں بعض شرائط پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

جواب:۔ نہیں۔

سوال:۔ کراچی کنونشن میں کیا صحیح لفظ استعمال ہوا کیا گیا تھا راست اقدام یا براہ راست اقدام؟

جواب:۔ راست اقدام۔ ۲۸؍جنوری کے آزاد کے اداریہ میں براہ راست اقدام کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جواب:۔ غلطی کی بنا پر ایسا ہوا ہے۔

پاکستان میں اردو کو ذریعہ تعلیم بنایا جائے

کراچی ۴؍اکتوبر۔ بنگال کے خان بہادر بدرالدین نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ہمارے اسکولوں۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کل درسگاہوں میں تعلیم کا ذریعہ بجائے انگریزی کے جو ایک غیر قوم کی زبان ہے۔ جلد سے جلد اردو ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ جب تک یہ نہ ہوگا۔ قوم کا تعلیم یافتہ طبقہ نہایت محدود ہوگا۔ اور اس کی کروڑوں آبادی کا تقریباً کل بقیہ حصہ جاہل اور پست رہے گا۔

نحاس پاشا کے مقدمہ کی سماعت عنقریب شروع ہوگی

قاہرہ ۴؍اکتوبر۔ مصر کی انقلابی عدالت جو ایک سابق وزیراعظم کو موت کی سزا کا فیصلہ سنا چکی ہے۔ آئندہ تین روز کے اندر اندر ایک دوسرے سابق وزیراعظم مصطفےٰ نحاس کے مقدمہ کی سماعت شروع کر دیگی۔ نحاس کی عمر اس وقت ۷۷ سال ہے۔ اور وہ وفد پارٹی کے لیڈر تھے۔ عدالت نے ابراہیم فراغ پر نجیب کی حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے غیر ملکی طاقتوں سے سازش کا الزام لگایا ہے۔ ان کے مقدمہ کی سماعت کل پیر سے شروع ہوگی۔

وزیراعظم برما ۲۷؍اکتوبر کو کراچی آئیں گے

کراچی ۴؍اکتوبر۔ وزیراعظم برما اونو ۲۷؍اکتوبر کو پاکستان آرہے ہیں۔ وہ ۱۸ روز تک پاکستان کا دورہ کریں گے۔ اور مشرقی پاکستان بھی جائیں گے۔ برمی وزیراعظم حکومت پاکستان کی دعوت پر پاکستان آرہے ہیں۔ وہ کراچی میں قیام کرنے کے بعد مغربی پاکستان کا دورہ کریں گے۔ پھر مشرقی پاکستان جائیں گے۔ اور وہاں سے کراچی واپس آکر برما روانہ ہونگے۔

اسرائیل کے خلاف ہم مصر و شام کے ہر ممکن اقدام کی تائید کریں گے۔ وزیراعظم پاکستان کا اعلان

کراچی ۴؍اکتوبر۔ وزیراعظم پاکستان محمد علی نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ یہودی حکومت اسرائیل کی یہ حرکت کہ وہ دریائے ... کے پانی کے بہاؤ اس طرح بدل رہی ہے۔ جس سے مصر اور شام کو نقصان پہنچے۔ اور مقررہ معاہدے کی خلاف ورزی ہو۔ سخت قابل اعتراض اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان اس معاملے میں مصر و شام کا حامی ہے۔ اور وہ اس سلسلہ میں جو قدم اٹھائیں گے ہم اسکی تائید کریں گے